بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

# ایمان باالآخرت

## تصورات آخرت

Fb.com/Nukta313

# ایمان باالآخرت

یہ وہ ایمان ہے جو انسان کے عمل پر سب سے زیادہ اثر انداز ہوتا ہے۔

یہی وہ ایمان ہے جو انسان کی مدہوشی کو دور کرتا اور انسان کو سوچنے پر مجبور کرتا ہے۔

اسی لئے انبیاء کی دعوت کا آغاز اسی ایمان سے ہوتا ہے:

يَاَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ۔ قُمْ فَاَنْذِرْ

اے لحاف میں لپٹنے والے اٹھو اور لوگوں کو محاسبہ اخروی سے خبردار کرو۔
اسی حقیقت کو قرآن نے تین آیات میں بیان کیا:

كَلَّا اِنَّ الْاِنْسَانَ لَيَطْغٰى۔ اَنْ رَّاٰهُ اسْتَغْنٰى۔ اِنَّ اِلٰى رَبِّكَ الرُّجْعٰى (العلق)

ہرگز نہیں، انسان سرکشی پر آہی جاتا ہے جب خود کو بے نیاز پاتا ہے، (یعنی کوئی پکڑ نہیں ہو رہی، اس کو سیدھا رکھنے والا یہ یقین ہے کہ) اس کو لوٹنا ہے اس کے رب کی طرف۔

# ایمان باالآخرت

انسان جب دیکھتا ہے کہ اس کے اعمال کا کوئی نتیجہ نہیں نکل رہا، اس کی پکڑ نہیں ہو رہی تو پھر وہ بگڑ جاتا ہے۔ دوسروں پر ظلم کرتا ہے، دوسروں کا مال ہڑپ کرتا ہے۔

قرآن کریم میں آخرت کے بارے میں انسانوں کے کئی تصورات کا ذکر کیا گیا ہے۔

کچھ تصورات وہ ہیں جو کافروں نے قائم کیے ہوئے ہیں۔

اور

کچھ تصورات وہ ہیں جو مسلمانوں نے قائم کیے ہوئے ہیں۔

# کافروں کے تصورات آخرت

**(1)۔۔۔۔۔۔دہریت**

وَقَالُوْا مَا هِيَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوْتُ وَنَحْيَا وَمَا يُهْلِكُنَا اِلَّا الدَّهْرُ۔(الجاثیہ24)

یہ لوگ کہتے ہیں: نہیں ہے ہماری زندگی مگر صرف دنیا کی، اور ہم (خود ہی) جیتے اور مرتے ہیں اور گردش زمانہ کے سوا کوئی چیز نہیں جو ہمیں ہلاک کرتی ہو۔

**یعنی اللہ کا بھی انکار اور آخرت کا بھی انکار**

دہریت

1

کافروں

کے

تصورات

آخرت

انکار

2

# (2)۔۔۔۔۔ صرف انکار آخرت

اَيَعِدُكُمْ اَنَّكُمْ اِذَا مِتُّمْ وَكُنْتُمْ تُرَابًا وَّعِظَامًا اَنَّكُمْ مُخْرَجُوْنَ؟۔ هَيْهَاتَ هَيْهَاتَ لِمَا تُوْعَدُوْنَ۔ اِنْ هِيَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوْتُ وَنَحْيَا وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوْثِيْنَ۔ (المومنون 35تا38)

کیا یہ (نبی) تمہیں یہ اطلاع دیتا ہے کہ جب تم مر جاوگے اور مٹی ہو جاوگے اور بس ہڈیاں رہ جائیں گی تو اس وقت تم کو (زمین سے) نکال لیا جائے گا؟۔ انہونی ہے بالکل انہونی ہے یہ بات جس کا تمہیں وعدہ دیا جارہا ہے۔ زندگی تو یہی ہماری دنیا کی زندگی ہے، اسی میں ہم مرتے اور جیتے ہیں، اور ہم ہر گز نہیں اٹھائے جائیں گے۔

## یعنی آخرت کا مکمل انکار

ایسے ہی لوگوں کے بارے میں قرآن نے کہا:

اَرَءَيْتَ الَّذِىْ يُكَذِّبُ بِالدِّيْنِ۔ فَذٰلِكَ الَّذِىْ يَدُعُّ الْيَتِيْمَ۔ وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنَ (ماعون)

بھلا آپ نے دیکھا اس شخص کو جو جزا و سزا کو جھٹلاتا ہے۔ یہ ہے جو یتیم کو دھکے دیتا ہے اور مسکین کو کھلانے کے لئے (لوگوں کو) ترغیب نہیں دیتا۔

جب جزا و سزا کا یقین ہی نہیں تو کیوں نہ کمزور کے مال کو ہڑپ کرے؟ وہ کیوں کسی کو کھلائے گا۔

کافروں
کے
تصورات
آخرت

# شک۔۔۔۔۔(3)

مَا نَدْرِیْ مَا السَّاعَۃُ۔ اِنْ نَّظُنُّ اِلَّا ظَنًّا وَّمَا نَحْنُ بِمُسْتَیْقِنِیْنَ۔ (جاثیہ32)

ہم نہیں جانتے قیامت کیا ہے۔ (آخرت کا) کچھ گمان سا تو ہوتا ہے (کہ شاید واقع ہو) لیکن اس پر ہمیں یقین نہیں۔

ظاہر ہے جب یہ نظریہ ہوگا تو طرز عمل ان ہی لوگوں جیسا ہوگا جو مکمل انکار کرتے ہیں۔

شک

3

کافروں
کے
تصورات
آخرت

# مترفین ۔۔۔۔۔۔(4)

وَمَا اَرۡسَلۡنَا فِیۡ قَرۡیَۃٍ مِّنۡ نَّذِیۡرٍ اِلَّا قَالَ مُتۡرَفُوۡہَا ۙ اِنَّا بِمَاۤ اُرۡسِلۡتُمۡ بِہٖ کٰفِرُوۡنَ ۔ وَ قَالُوۡا نَحۡنُ اَکۡثَرُ اَمۡوَالًا وَّ اَوۡلَادًا ۙ وَّ مَا نَحۡنُ بِمُعَذَّبِیۡنَ (سبا34)

کبھی ایسا نہیں ہوا کہ ہم نے کسی بستی میں ایک خبر دار کرنے والا بھیجا ہو اور اس بستی کے کھاتے پیتے لوگوں نے یہ نہ کہا ہو کہ جو پیغام تم لے کر آئے ہو ہم اس کا انکار کرتے ہیں۔ انہوں نے ہمیشہ یہی کہا کہ ہم تم سے زیادہ مال اور اولاد رکھتے ہیں اور ہم ہرگز سزا پانے والے نہیں ہیں۔

وَ لَئِنۡ اَذَقۡنٰہُ رَحۡمَۃً مِّنَّا مِنۡۢ بَعۡدِ ضَرَّآءَ مَسَّتۡہُ لَیَقُوۡلَنَّ ہٰذَا لِیۡ ۙ وَ مَاۤ اَظُنُّ السَّاعَۃَ قَآئِمَۃً ۙ وَّ لَئِنۡ رُّجِعۡتُ اِلٰی رَبِّیۡۤ اِنَّ لِیۡ عِنۡدَہٗ لَلۡحُسۡنٰی ۔ (حم سجدہ50)

اگر ہم اس کو اپنی رحمت کا مزہ چکھاتے ہیں اس تکلیف کے بعد جو اسے آئی ہو تو کہہ اٹھتا ہے کہ یہ تو میرا حق تھا، اور میں نہیں سمجھتا کہ قیامت کبھی آئے گی، اور اگر (بفرض محال) میں واقعی اپنے مالک کی طرف لوٹا دیا گیا تو میرے لئے اس کے پاس بھی بہتری ہے (میں وہاں بھی مزے کروں گا۔

مترفین

4

یعنی مجھے مال و دولت سے نوازا گیا تو یہ میری قابلیت، صلاحیت کی وجہ سے ہے اور میرا استحقاق ہے۔ اگر بالفرض قیامت ہوئی بھی تو وہاں بھی نوازا جائے گا کیونکہ میں بڑا خوش قسمت ہوں۔

Fb.com/Nukta313

کافروں
کے
تصورات
آخرت

# (4)------ مترفین

اس فکری غلطی کو سورہ کہف میں دو آدمیوں کی مثال سے سمجھایا گیا ہے۔

فَقَالَ لِصَاحِبِهٖ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗٓ اَنَا اَكْثَرُ مِنْكَ مَالًا وَّاَعَزُّ نَفَرًا ۔ وَدَخَلَ جَنَّتَهٗ وَهُوَ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ قَالَ مَآ اَظُنُّ اَنْ تَبِيْدَ هٰذِهٖٓ اَبَدًا ۔ وَّمَآ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَاۗىِٕمَةً وَّلَىِٕنْ رُّدِدْتُّ اِلٰى رَبِّيْ لَاَجِدَنَّ خَيْرًا مِّنْهَا مُنْقَلَبًا (کہف 34 تا 36)

پس اس نے اپنے (ناصح) ساتھی سے کہا اور وہ گفتگو کر رہا تھا اس سے، میں مال و دولت میں بھی تجھ سے بڑھ کر ہوں اور نفری کے اعتبار سے بھی تجھ سے طاقتور جتھہ اور جماعت رکھتا ہوں۔ پھر وہ اپنے باغ میں داخل ہوا اور وہ اپنے نفس کے حق میں ظالم بن کر کہنے لگا کہ میں یہ خیال نہیں کرتا کہ یہ باغ کبھی تباہ ہوگا۔ اور نہ یہ توقع کرتا ہوں کہ قیامت کبھی برپا ہوگی۔ تاہم اگر میں اپنے پروردیگار کی طرف لوٹایا بھی گیا تو وہاں ضرور اس سے بھی اچھی جگہ پاوں گا۔

حالانکہ مال ومتاع کی اصل حیثیت یہ ہے کہ یہ آزمائش کے لئے ہے:

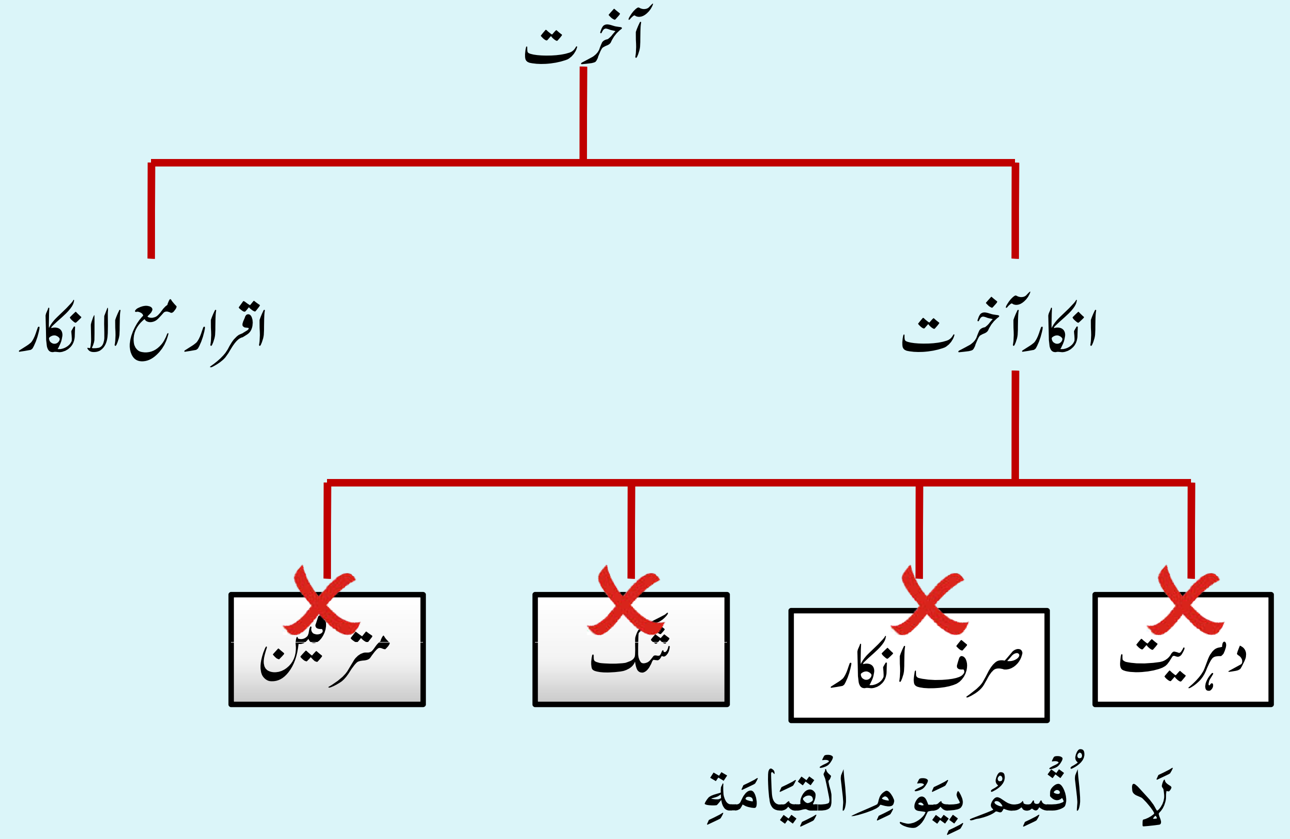
نَحْنُ قَسَمْنَا بَيْنَهُمْ مَّعِيْشَتَهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَرَفَعْنَا بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَتَّخِذَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا سُخْرِيًّا ۭ وَرَحْمَتُ رَبِّكَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ (الزخرف 32)

ہم نے ان کے درمیان سامان زندگی بانٹا ہے اس دنیا کی زندگی میں اور ان میں سے کچھ لوگوں کو کچھ دوسرے لوگوں پر برتری دے رکھی ہے تاکہ ایک دوسرے سے خدمت لے سکیں اور آپ کے رب کی رحمت (قرآن مجید) بدرجہا بہتر ہے اس (مال و متاع) سے جو یہ جمع کر رہے ہیں۔

مترفین

4

کافروں
کے
تصورات
آخرت




Fb.com/Nukta313

مسلمانوں کے تصورات آخرت

نسل

1

# (1)۔۔۔۔۔۔ نسلی امتیاز

بعض لوگوں کا یہ خیال ہے کہ ہم کسی خاص نسل سے تعلق رکھتے ہیں،
انبیاء، اولیاء، پیروں کی اولاد یا سید زادے ہیں۔
اس طرح کے خیالات میں سرِفہرست یہودی ہیں

نَحۡنُ اَبۡنٰٓؤُا اللّٰہِ وَاَحِبَّآؤُہٗ (المائدہ18)۔ ہم تو اللہ کے بیٹوں کی مانند ہیں اور اس کے چہیتے ہیں

چنانچہ : سَیُغۡفَرُ لَنَا۔ ہمیں تو بخش دیا جائے گا۔

لَنۡ تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّاۤ اَیَّامًا مَّعۡدُوۡدًا (البقرہ80)۔ ہمیں تو آگ نہیں چھوئے گی مگر چند دن۔

اللہ تعالیٰ نے ان کے اس دعوے کا جواب یوں دیا

قُلۡ فَلِمَ یُعَذِّبُکُمۡ بِذُنُوۡبِکُمۡ (مائدہ81)۔ پھر کیوں اللہ تمہیں (دنیا میں) عذاب دیتا ہے تمہارے گناہوں پر۔

جن بڑوں کی بڑائی کو تم نجات کا ذریعہ سمجھتے ہو

تِلۡکَ اُمَّۃٌ قَدۡ خَلَتۡ لَہَا مَا کَسَبَتۡ وَلَکُمۡ مَّا کَسَبۡتُمۡ وَلَا تُسۡـَٔلُوۡنَ عَمَّا کَانُوۡا یَعۡمَلُوۡنَ (بقرہ141)۔ وہ ایک گروہ تھا جو گزر چکا، ان کے لئے ہے جو انہوں نے کمایا اور تمہارے لئے ہے جو تم کمارہے ہو، تم سے ان کے بارے میں نہیں پوچھا جائے گا۔ (ہر کوئی اپنی جوابدہی خود کرے گا)

Fb.com/Nukta313

مسلمانوں
کے
تصورات
آخرت

شفاعت

2

# (2)۔۔۔۔۔۔شفاعت باطلہ

بعض لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ وہ کسی نبی کے امتی ہیں
بس یہی نجات کے لئے کافی ہے، وہ نبی ان کی بخشش کروادے گا۔
اس معاملے میں سرِ فہرست عیسائی ہیں، ان کا خیال ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے
سولی پر چڑھ کر ہمارے گناہوں کا کفارہ ادا کرلیا ہے۔

قُلْ لِلّٰهِ الشَّفَاعَةُ جَمِيْعًا لَّهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ (الزمر44)۔ فرمادیجئے ساری شفاعت کا اختیار اللہ کا ہے، اسی کے لئے آسمانوں اور زمین کی بادشاہت ہے پھر اسی کی طرف تم لوٹائے جاوگے۔

البتہ یہ اختیار اللہ جسے چاہتا ہے بخشتا بھی ہے، لیکن اس کے لئے دو شرطیں ہیں: 1۔جس کے لئے اجازت دے، 2۔جس کے لئے وہ راضی ہو۔

يَوْمَئِذٍ لَّا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَرَضِيَ لَهٗ قَوْلًا (طٰہٰ9)

مسلمانوں
کے
تصورات
آخرت

شفاعت

2

## (2)۔۔۔۔۔۔شفاعت باطلہ

دنیا میں شفارش دو احتیاجیوں کی وجہ سے ہوتی ہے:

1۔ لاعلمی، یعنی جس کے پاس سفارش کی جاتی ہے وہ نہیں جانتا کہ فلاں قابل اور اہل ہے یا نہیں۔
2۔ تعلقات، یعنی انسان دوستی یا رشتہ داری کی وجہ سے کچھ لوگوں کی بات ٹال نہیں سکتا۔

جبکہ اللہ ان دونوں محتاجیوں سے پاک ہے،
وہ علیم و خبیر بھی اور بے نیاز بھی ہے۔

مسلمانوں
کے
تصورات
آخرت

شفاعت

2

## (2)۔۔۔۔۔۔شفاعت باطلہ

قرآن حکیم شفاعت باطلہ کے اس طرح کے
تصورات کی کلی نفی کرتا ہے۔

وَاتَّقُوا يَوْمًا لَّا تَجْزِي نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَيْئًا وَّلَا يُقْبَلُ مِنْهَا عَدْلٌ وَّلَا شَفَاعَةٌ
وَّلَا هُمْ يُنْصَرُونَ (البقرہ123)

اس دن سے اپنا بچاو کر لو جب کوئی نفس کسی نفس کے کچھ کام نہ آئے گا، اور نہ اس کی طرف سے فدیہ قبول ہوگا اور نہ
اس کو (اپنے اختیار سے) کوئی سفارش ہی فائدہ دے گی اور نہ انہیں کوئی اور مدد مل سکے گی۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَنْفِقُوا مِمَّا رَزَقْنَاكُمْ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ
فِيهِ وَلَا خُلَّةٌ وَّلَا شَفَاعَةٌ وَّالْكَافِرُونَ هُمُ الظَّالِمُونَ

اے ایمان والو خرچ کرو اس میں سے جو کچھ ہم نے تم کو دیا ہے اس سے پہلے کہ وہ دن آجائے جس دن نہ کوئی خرید
وفروخت ہو سکے گی، نہ کوئی دوستی کام آئے گی اور نہ سفارش چلے گی۔ اور نہ ماننے والے ہی دراصل ظالم ہیں۔

# (3)۔۔۔۔۔۔اللہ کی شان کریمی

**اللہ بہت رحیم و کریم ہے، بس وہ بخش دے گا۔**

قوال حضرات یہی نکتے بیان کرتے ہیں۔ چنانچہ لوگ صبح اٹھ کر نہ نماز پڑھتے ہیں اور نہ اللہ کی فرمانبرداری کرتے ہیں، بس ایک قوالی سن کر پورا دن مست ہو کر پھرتے ہیں۔

یہی وہ تصور ہے جس کا ذکر سورۃ الانفطار میں کیا گیا۔

یَاَیُّهَا الْاِنْسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيْمِ۔ الَّذِیْ خَلَقَكَ فَسَوّٰكَ
فَعَدَلَكَ۔ فِیْٓ اَیِّ صُوْرَةٍ مَّا شَآءَ رَكَّبَكَ۔ كَلَّا بَلْ تُكَذِّبُوْنَ بِالدِّیْنِ
۔وَاِنَّ عَلَیْكُمْ لَحٰفِظِیْنَ۔ كِرَامًا كَاتِبِیْنَ۔ یَعْلَمُوْنَ مَا تَفْعَلُوْنَ۔
اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِیْ نَعِیْمٍ۔ وَاِنَّ الْفُجَّارَ لَفِیْ جَحِیْمٍ۔یَصْلَوْنَهَا یَوْمَ
الدِّیْنِ۔ وَمَا هُمْ عَنْهَا بِغَآئِبِیْنَ۔ وَمَآ اَدْرٰكَ مَا یَوْمُ الدِّیْنِ۔ثُمَّ مَآ اَدْرٰكَ
مَا یَوْمُ الدِّیْنِ۔ یَوْمَ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِّنَفْسٍ شَیْئًا۔وَالْاَمْرُ یَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ۔

مسلمانوں کے تصورات آخرت

شان کریمی

3

کافروں اور مسلمانوں

کے

تصورات

آخرت

# آخرت

## انکار آخرت

- دہریت
- صرف انکار
- شک
- مترفین

لَا أُقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيَامَةِ

## انکار مع الاقرار

- نسلی امتیاز
- شفاعت باطلہ
- شان کریمی

لَا أُقْسِمُ بِالنَّفْسِ اللَّوَّامَةِ

Fb.com/Nukta313

# انکار آخرت کے تین اسباب

## 1۔ فسق وفجور

بَلۡ يُرِيۡدُ الۡاِنۡسَانُ لِيَفۡجُرَ اَمَامَه

دراصل انسان اپنی فسق وفجور کی روش کو جاری رکھنا چاہتا ہے۔ وہ عیش وعشرت کا دلدادہ ہوگیا ہے۔ حرام خوری کا عادی ہے۔ اگر تصور آخرت کو درست کرے گا تو پھر حلال وحرام میں تمیز کرنا پڑے گی، اور وہ ایسا کرنا نہیں چاہتا۔ اس لئے اپنے آپ کو تسلی دینے کے لئے آخرت کا تصور تبدیل کردیا۔ جیسے کبوتر بلی کو دیکھ کر آنکھ بند کردیتی ہے۔

## 2۔ دنیا کی محبت

كَلَّا بَلۡ تُحِبُّوۡنَ الۡعَاجِلَةَ۔ وَتَذَرُوۡنَ الۡاٰخِرَةَ

دراصل تم لوگ عاجلہ یعنی دنیا اور اس کے نقد فائدے کی محبت میں گرفتار ہوگئے ہو یہی وجہ ہے کہ آخرت کو چھوڑ دیا۔

آخرت کے فوائد یہاں نظر نہیں آتے جبکہ دنیا کا فائدہ جلدی حاصل ہو جاتا ہے۔

## 3۔ تکبر وتمرد

فَلَا صَدَّقَ وَلَا صَلّٰى۔ وَلٰـكِنۡ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى۔۔۔۔الخ

جو شخص تکبر کا شکار ہوتا ہے اس کی گردن اللہ کے سامنے بھی نہیں جھکتی، چنانچہ وہ نماز تک نہیں پڑھتا۔

انکار کے اسباب

# آخرت کے تین ھولناك مناظر

## 1۔ الساعۃ

فَاِذَا بَرِقَ الۡبَصَرُ۔ وَخَسَفَ الۡقَمَرُ۔ وَجُمِعَ الشَّمۡسُ وَالۡقَمَرُ

جب نگاہ پتھرا جائے گی، اور چاند بے نور ہو جائے گا، اور سورج اور چاند ایک کر دیے جائیں گے۔

## 2۔ یوم القیامہ

یَقُوۡلُ الۡاِنۡسَانُ یومئذٍ اَینَ المفرُّ۔ کلا لا وزر۔ الی ربك یومئذ المستقر۔ ینبوا الانسان یومئذ بما قدم واخر۔ (10تا13)

وجوہ یومئذ ناضرہ۔ الی ربھا ناظرہ۔ ووجوہ یومئذ باسرہ۔ تظن ان یفعل بھا فاقرہ۔ (22تا25)

## 3۔ قیامت صغریٰ

کَلَّا اذا بلغت التراقی۔ وقیل من راق۔ وظن انَّہ الفراق۔ والتفَّتِ السَّاقُ باالسَّاق۔ الی ربك یومئذ المساق۔ (26تا30)

جب جان، ہنسلیوں میں آن پھنسے گی، اور کہا جائے گا ہے کوئی جھاڑ پھونک کرنے والا۔ اور اسے یقین ہو جائے گا کہ اب جدائی کا وقت آن پہنچا ہے اور پنڈلی پنڈلی سے لپٹی ہو گی۔ آج تجھے اپنے رب کی طرف ہی جانا ہے۔

آخرت کے مناظر

وزٹ کریں:

Www.urdubookdownload.wordpress.com

Fb.com/Nukta313

جزاك الله خيرا

